



# Past Paper Questions

What is the difference between Deen and Religion? Describe the importance of Deen in human life with arguments. (2016)

## اسلام کا تصور: تعارف:

اسلام کا لفظ عربی زبان سے نکلا ہے جو لفظ "سلام" سے محفوظ ہوا ہے  
 \* لفظی معنی: لفظی معنی میں اسلام کا مطلوب ہے

لفظی معنی میں اسلام کا مطلوب ہے  
 "ستبلیم خ، الاعدت شرنا، پیروی کرنا دینہ"۔  
 \* اصطلاحی معنی: اصطلاحی معنی میں:

اور امینان سے نوازتے۔ "اینی مرغی کو اللہ عزیز کرنا تاہم اللہ ملکون

- دیندرے معنی میں کا اسلام کا ایسی مطلب "امن ہی" ہے۔  
 "قرآن میں اسلام کو یہ (یہ) مالقط استھان ہے (یہ) اسکی وسیع راہیں کیوں  
 \* اور اسلام قبیل و قبیلہ تو تم بیان باؤتے" (بخاری مسلم)

"اسلام ہی بینا دیا یعنی حیزوں پر رکھی ہی ہے: اللہ تعالیٰ عبارت فی حدی  
 اس بارے فی حدی جانش کے اللہ تعالیٰ عبارت لے لانے پس اور  
 محمد اللہ کے آخری بنی یہ اور عاز فاعم رہو، اور زکوہ ادا رو، بیت اللہ  
 کا نج رو اور بصفیان رہ دوزی رکھو"۔

\* دین کی احمدت انسانی زندگی میں (بخاری مسلم) بہت ایک ہے کیونکہ  
 سے انسانوں کی آخرت اور (بینا وی زندگی میں) اور خوشی ایک کا سب بنتا ہے۔  
 دین کی احمدت انسانی زندگی میں:-

دین ایسی و تبیح تصور ہے جو زندگی کے جامع طریقے کو شامل ہر تا  
 ہے۔ یہ انسانی و جو شکل دین میں ایسی ایک مردار ادکرتا ہے۔  
 یہ شخص رسوسات کا جھوپی ہنس تکہ ایسی زندگی کی ترنے والی  
 (وشنی) ہے۔ جو اس دین اور آخرت میں بارے راستہ و ہندو رُنگی ہے۔  
 دین کی تعقیل دلائل کے سطحہ مذکور جزیل ہے۔

- بڑا ہے اور دینا ہی حاذر ہے:

دین ایسی ملکی خاتم جیات ایک راستہ زندگی رکارے کے  
 طریقے کے بارے میں واقع دینا ہی دینا ہے۔

- قرآن 2. اسلامی مرکزی کتاب میں فرماتا ہے:

بلاشیہ نے قرآن اس طرف رہنما کی ترتیب میں جو سب سے زیادہ سیدھا ہے اور صورتوں کو خوبی دیتا ہے جو نیک تر کرنے پس کے ان تھے لیے سب پڑا اچھا ہوا۔ "القرآن"

بہ آئک واقع رتی ہے دین زندگی پر بعدی لیں یہ ملش زندگی میں کا صائب حاصل کرنے کے لیے نکلا اس سے فہیمت یہوئی۔

### ② زندگی کے مقصدی و خاصیت:

- دین سب سے بیناہی سوال کا جواب دیتا ہے جیسے کہ "سمیں سار کیوں ہے"

قرآن مجید واقع ترتیب میں ہمارے دنیا میں آنے کا مقصد جسیا کہ اللہ تعالیٰ قرآن میں ضرطہ تھا ہے:

میں نے جنوں اور اس اور کو صرف اپنی عبادت کے لیے بیدا ہبایا کہ

وہ میری عبارت ہوں۔ "القرآن"

- ہماری بھی ہماری زندگیوں کو معنی اور درست سہت عطا کرتا ہے جو یہیں اپنے اعمال اور کرامہ میں بتائیں یہیں کی کوئی کوئی کرنے کے لیے محرک، کرتا ہے۔

### ③ صحیح اور غلط کا فرق:

دین اپنی اخلاقی طریقہ کریم کرتا ہے جو یہیں اچھائی اور برائی میں فرق کرنے میں مدد کرتا ہے۔ اس رہنمائی کے بغیر افراد اپنے دھر و دین کی تھوڑی دے جائیں گے جس سے افکار فرقی اور متفاہ لشکریات دیکھا جوں گی۔ قرآن خوب اخلاقی اور اخلاقی کے حنفی زرائع کے طور پر کام کرتا ہے۔

## ④ زندگی کا ایں جامع ضمایر:

- لفظ دین بذاتِ سور زندگی کے ایں محل ضمایر، نظام کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ یہ نہ صرف مدارات ای صعامتاں میں بلکہ انسانی وجود کے مقام پرلوں میں رینگانی خراہم کرتا ہے، ~~مشمول~~ پتشول پتشول زندگی طرزِ محل سماجی نعماں، صعامتی صعامتی صعامتاں اور حکمرانی ہے ایک منہجہ اور یہ آئندگ صعاشرے کے اصول فراہم کرتا ہے۔

## ⑤ بی طرز کا نظام خراہم کرتا ہے:

دین مختلف نظام کے کہر بیوئیں جو ایک دلہم جہت زندگی میں معاون ہیں۔ ان میں شامل ہیں - عوامل کا نظام۔

صعاشری کو صنوان بیان اور لفڑی بیان کے لیے انصاف اور صداقاں کا نظام۔

## - معاشر کا نظام:

اخلاقی تجارت، دولت کی تفہیم اور صارتی اسٹکیم کی رینگانی اصول۔

## - انتظامی اور سیاسی نظام:

حکمرانی اور عوامی بیوں کا نظام کے اصول۔

## - سماجی نظام:

خاندانی زندگی، صعاشری تعلقات اور سماجی ذمہ داری کا فرضیہ ورنہ۔

## ⑥ توحیذ اشنا:

دین (رلیج) کے لئے تسلی اور سقفا میں کرتا ہے۔

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

”اور یہم قرآن سے وہ حکم نازل کرتے ہیں جو صوہنؤں کے لئے سقفا اور رحمت میں اور نہ طالبوں کے لئے خلائق میں کا صبب یہ میں اضافہ کرتا ہے۔“ (القرآن)

دعا غور و فکر اور دین کے اہم مولوں پر عمل کرنے کے زریعے انصراف زندگی کے چیلنجوں پر قابو پانے کے لیے انذوری سلوک اور طلاقہ تھیاں ہیں۔

⑦ حکمت اور رہبرت کا ذریعہ:  
دین حکمت اور تیرے علم کا ایک ذریعہ ہے  
قرآن میں اللہ فرماتا ہے "اور اللہ نے آئیں پرستاب اور حکمت نازل کی ہے اور اس سے آئی تھوڑی سکھائی جو کسی بسی خانہ قلعہ اور آئی پر اللہ کا فعل سے بڑا ہے" (القرآن)

کہ قرآن کی ایثار سنت کے ساتھ کائنات کی نوعیت را بانی و جوڑ اور حقیقتی خوبی کے راستے کے بارے میں حکمت اور لوزت فرائیم کرتا ہے۔ آج سے لے کر آخر تک قرآن کی جاری تکریز طاہر ترجمی یعنی نہ سُنْ طَرِیْقَ حکمت سدا اور زیکرنا الوجی صیغہ ترجمی کے ساتھ ساتھ گھلٹی رہتی ہے۔ اور یہ نبھی نقطہ نظر اور گیری شوہ بیش ترجمی ہے۔

## دین اور مذیب میں مرق:

### مذیب

- لغوی معنی میں مذیب کا مطلب ہے "راسہ راہ"
- اصطلاحی معنوں میں مذیب کا مطلب ہے "عفانہ، رسمہار" اور سماجی رواہاں کا جووی
- عزیب کا تعلق فردی ذائقہ اور شخصی زندگی سے ہوتا ہے۔
- مذیب کا دائرہ کار دین سے محدود ہوتا ہے۔

### دین

- لغوی معنی میں دین کے ساتھ سارے معانی یعنی جسمی کے مذیب، "عفانہ، حکومت، ضمیر، آخر، کارن اور کوئی جمیز جس سے خراجی مسارات یہ وغیرہ وغیرہ"
- اصطلاحی معنوں میں، دین (دین) کی طرف اشارة کرتا ہے، لہ اساطر زندگی جو اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کے لیے پسند کیا ہے۔

(یہ) بھوی ہیں عقائد و رسمات (رسماجی) اور ایات اور مکمل  
ضابطہ حیات کا

جس بھی اللہ تعالیٰ نے قرآن میں اسلام کا ذرکر کرنا ہوتا ہے تو  
اللہ تعالیٰ نے وہاں دین کا فقط استھان یا یہ مذیکی جگہ داں کے  
وسع ضابطہ حیات خواہ ہے۔

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ حرمات ہیں،  
آج یہ میں نے یہیں لئے تمارا دین مکمل کر دیا اور تم میر ابھی  
نہت ہام سر ری اور اسلام کو تمارے لئے دین کے ہوں یہ سب سے بہتر ہے۔  
**(القرآن)**

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ حرمات ہیں  
بے شک اللہ نے دین کی سیاریں اسلام ہی ہیں۔  
**(القرآن)**

قرآن میں اللہ تعالیٰ ہر یہ حرمات ہیں کہ  
ولی تو یہ جس نے اپنے رسول کو برائی اور سمجھے دیں  
کے ساتھ جیسا کہ تمام دینوں پر غالب تر رہ اگرچہ مذکورون کے  
لے واڑا ہیں۔ **(القرآن)**

(یہ) نہ حرف بھوی ہیں عقائد، رسمات اور رسماجی (رسماجی رسمات) کا  
یہ لکھیاں ایک مکمل ضابطہ حیات ہے جو بیرونی کے نظام پر مستند  
ہے خواہ وہ سماجی یا سیاسی یا یا ہر عدالتی ہے۔  
قرآن میں اللہ تعالیٰ نے انسانوں کے بیان میں کامف و مذاہلیں  
بیذل اور انسانوں کو بیڑا ہاں کی ہیں یہ میں نہ حرف ابھی عبارت کے لئے  
(یہ) میں سے طریقے مکمل ضابطہ حیات ضریب کرتا ہے جو صافی  
(سلامی، عدالتی، رسماجی زندگی سے متعلق) ای زندگی میں مدد و ناس  
اسلام کو بیان کرنے کے لئے دین کا فقط استھان ہوتا ہے لیکن 60 آنکہ  
داروں کا راستہ واسع ہے مذکوب سے

attempt this part by giving subheadings.

حلہمہ:

اللّٰہ ہر دین اور ہر ہنگامہ کو اپنے دوسرے رہنماؤں کے مقابلے میں اس میں واقعہ مفرقہ میں ہے۔

\* مزہبیں محوی، بیویتائیں عقائد، اسوماں، اور سماجی روابط کا جو؟

بھروسہ اور تواریخ - بینادی طور پر رسمومات اور خدا کے ساتھ تعلق کے تو ہمہ رکوز رکھتا ہیں۔ جبکہ دین ایک جماعتی ایجاد ہے جو زندگی کے ایک کل طریقے کو شامل کر جاتی ہے اس میں شامل ہے مفہومی رسمومات اور سماجی روابط اگرچہ بہلہ اس میں شامل ہے اخلاقی اہمیت، سماجی رینائی، معاشی رہنمائی یا ایک سماجی دھمکی کے تک مجبور ہے۔

\* دین انسانی طریقی کے لئے ایک ایم فروٹ ہے۔ دین زندگی کے بینادی سموالات کے جوابات قرآن مرتا ہے اور اخلاقی رہنمائی پیش کر رہے اور سماجی یہم آنٹی سس آشنا کرتا ہے اور زندگی کے بینادی اہمیت اور سرکلوں کا جواب دیتا ہے۔ دین کو اپنانا اس رہنمائی اور آخرت میں کا صیاد ہے۔ خوشنما ایک کا سب سب بیناتا ہے۔